www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۰)

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ
طوق کے چاند کا ہالہ ہیں جنابِ کاظمؑ
حُرّیت کا جو قبالہ ہیں جنابِ کاظمؑ
قید میں بھی شہِؑ والا ہیں جنابِ کاظمؑ

۱

غم نہیں پاؤں سے بیڑی جو ہے مربوط کڑی
خود یہ زنجیرِ امامت کی ہیں مضبوط کڑی

قتلِ کاظمؑ کا دیا حُکم جو عباسی نے
سر کھُلے روضۂ اقدس سے پیمبرؐ نکلے ۲
مُرتضیٰؑ آئے تڑپ کر نجفِ اشرف سے
بال بکھرائے خلیفہ کے محل میں پہنچے
خواب میں اُس نے شہِؑ عقدہ کُشا کو دیکھا
اور روتے ہوئے محبوبِؑ خدا کو دیکھا

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

نیم خوابی میں محمدؐ کی سُنی یہ فریاد
کیا یہی میری رسالت کا صلہ ہے جلّاد
ہو چُکا ظلم سے اُمّت کے مِرا گھر برباد
کب تک آخر یہ ستم جھیلے گی میری اولاد
راحتیں سارے زمانے کی زمانے کے لیے
رہ گئی آل میری ٹھوکریں کھانے کے لیے

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

تنگ و تاریک وہ حُجرہ وہ محمدؐ کا قمر
روشنی کا نہ جہاں دخل، ہَوا کا نہ گزر
کبھی ہوتی تھی نہ شام اور نہ آتی تھی سحر
کلُفتیں شام کے زندانِ جفا سے بڑھ کر ۴
واں سِتم چند گرفتاروں پہ بٹ جاتے تھے
یاں سب ایک ہی قیدی پہ ستم ڈھاتے تھے

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

گھُل گیا سارا بدن اور ہوئے اتنے لاغر
دمِ سجدہ جَسَدِ پاک نہ آتا تھا نظر
قید خانے میں جو آتا کوئی تازہ افسر
ہو کے حیران یہ کہتا کہ وہ قیدی ہے کدھر
آدمی یاں کوئی بچّہ نہ بڑا ہے دیکھو
پارچہ جو وہ مُصلّے پہ پڑا ہے دیکھو

قیدئِ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

بے کسی اُن کی رقم کرتے ہیں یوں ابنِ حجر
زہرِ بیداد سے مارا گیا جانِ شبّرؑ ۶
تین دن فرش پہ تڑپا یہ محمدؐ کا جگر
بیڑیاں پہنے ہوئے قید سے نِکلا مر کر
کلمہ گو بیٹھے رہے دفن کو حمّال آئے
پُلِ بغداد پہ لاشے کو یونہی ڈال آئے

قیدیِٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

اور بھی حُکمِ ستمگار سے ڈھایا یہ غضب
ایک تختے پہ رکھا لاشۂ سُلطانِؑ عرب
کھینچتے پھرتے رہے کوچہ بہ کوچہ اُسے جب
فاطمہؑ روکے پُکاریں یہ بصد رنج و تعب

۷

ہائے تاریک ہے اب سارا جہاں نظروں میں
پھر گیا لاشۂ مُسلمؑ کا سماں نظروں میں

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

۸

قبر کھودی گئی کفنائے گئے شاہِؑ حجاز
سب محُبّوں نے پڑھی شہؑ کے جنازے کی نماز
اک جوانِ مدنی جس کے تھا لہجے میں گداز
وضع میں قطع میں اولادِ نبیؐ کے انداز
سب نے دیکھا کہ وہ منھ آنسوؤں سے دھوتا ہے
دم بہ دم وَا اَبَتا کہتا ہے اور روتا ہے

قیدیٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

کبھی سر پیٹ کے کہتا ہے بصد آہ و بُکا
ہائے پردیس میں کی دِلبرِ جعفرؑ نے قضا
مِل گیا غُسل و کفن شُکر خدایا تیرا
وائے بر غُربت و بے یاریٔ شاہِ شُہداؑ
سنگ دل شام کے سفّاک زمیں کیا دیتے
پیرہن لاش کا چھینا تو کفن کیا دیتے

قیدیِٔ چار دہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

لاش تُربت میں اتاری تو بصد شیون و شین
کسی بی بی نے کہا ہائے میرا نورُالعَین ۱۰
اُس کو دیکھا نہ کسی نے بھی سُنے سب نے بَین
اے مِرے کاظمؑ مظلوم عزادارِ حسینؑ
یاد میں پیاسوں کی منھ اشکوں سے دھونے والے
الوداع اے مِرے شبّیرؑ کو رونے والے

قیدیِٔ چاردہ سالہ ہیں جنابِ کاظمؑ۔۔(کُل۔۱۰۔بند)